حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، مورخہ 11 جولائی، 2025

نوٹیفکیشن

S.R.O. 1222(I)/2025۔ کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV)، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (2001 کا XLIX) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو یہ حکم جاری کرتا ہے کہ کسٹمز رولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں، جو کہ مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کی رو سے پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. No. 814(I)/2025 مورخہ 16 مئی، 2025 کے ذریعے شائع کی جا چکی ہیں، یعنی:

مندرجہ بالا قواعد میں، باب XVI کے بعد درج ذیل نیا باب XLVII شامل کیا جائے، یعنی:

باب XLVII

فریٹ فارورڈرز لائسنسنگ قواعد

.1207 **تعریفات:** اس باب میں، جب تک کہ سیاق و سباق میں کچھ اور مراد نہ ہو، درج ذیل الفاظ کی تعریف درج ذیل ہو گی:

(a) "airways bill" سے مراد وہ دستاویز ہے جو ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجے گئے مال کے لیے معاہدۂ نقل و حمل کے طور پر کام کرتی ہے، اور اسے شپر اور ایئر لائنز کے درمیان نقل و حمل کا معاہدہ تصور کیا جاتا ہے؛

(b) **"تنازعات حل کرنے کی کمیٹی"** (DRC) سے مراد وہ کمیٹی ہے جو قاعدہ 1261 کے تحت تنازعات کے حل کے لیے قائم کی گئی ہو؛

(c) "e-commerce shipment" سے مراد وہ مال یا کارگو ہے جو e-commerce کے چینل کے ذریعے 3PL, 4PL, اور 5PL طریقہ کار کے تحت ہینڈل کیا جائے؛

(d) "freight forwarder" سے مراد وہ فرد یا کمپنی ہے جو بطور ایجنٹ، کسٹمر کے ساتھ فریٹ فارورڈنگ خدمات فراہم کرنے کا یعنی مال کی نقل و حمل، کنسولیڈیشن، ڈیکنسولیڈیشن، اسٹوریج، سامان کی ہینڈلنگ، پیکنگ یا تقسیم اور اس سے متعلق معاونت اور مشاورت کی خدمات کا معاہدہ کرتی ہے۔

(e) فریٹ فارورڈ ایسوسی ایشن "freight forwarder association" سے مراد ایسی ایسوسی ایشن ہے جو اجتماعی طور پر پورے فریٹ فارورڈنگ شعبے (یعنی زمینی، ہوائی، ریلوے، بحری یا مذکورہ ذرائع نقل و حمل کا کوئی بھی امتزاج) کی نمائندگی کرتی ہو، اور جو کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز (DGTO)، وزارتِ تجارت کے ساتھ ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ، 2013 اور ٹریڈ آرگنائزیشن رولز، 2013 کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ ہو، جیسا کہ پاکستان انٹرنیشنل فریٹ فارورڈ ایسوسی ایشن (

:(PIFFA) (Pakistan International Freight Forwarders Association)

(f) فریٹ فارورڈنگ سروس "freight forwarding service" سے مراد ایسی خدمات ہیں جو سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے عمل کو منظم اور مربوط کرتی ہیں، جن میں سرشپ / کنسائنی اور کیریئر کے درمیان بطور لاجسٹک سروس فراہم کنندہ ثالثی کرنا شامل ہے (مناسب احتیاط کے ساتھ)، نیز نقل و حمل، کنسولیڈیشن، ڈیکنسولیڈیشن، اسٹوریج، سامان کی ہینڈلنگ، اور اس سے متعلقہ معاون و مشاورتی خدمات فراہم کرنا، جن میں کسٹمز اور مالیاتی امور شامل ہو سکتے ہیں، نیز سامان سے متعلق دستاویزات (جیسے کسٹمز مینی فیسٹ) کی تیاری اور جمع کروانا بھی شامل ہے؛

(g) "form" سے مراد اس باب میں دیا گیا فارم ہے؛

(h) "house bill of lading" سے مراد وہ دستاویز ہے جو فریٹ فارورڈر یا Non-Vessel Operating Common Carrier (NVOCC) کی جانب سے سرشپ یا کنسائنی کو جاری کی جاتی ہے، جو ایک بڑے کارگو میں شامل کسی انفرادی شپمنٹ کی نمائندگی کرتی ہے، اور جس کی اپنی شرائط و ضوابط ہوتی ہیں؛

(i) "licence" سے مراد اس باب کے تحت دیا گیا لائسنس ہے جس کے ذریعے کسی شخص کو فریٹ فارورڈر کے طور پر کام کرنے کی اجازت دی گئی ہو؛

(j) "licensee" سے مراد وہ شخص یا قانونی ادارہ ہے جسے اس باب کے تحت فریٹ فارورڈر کے طور پر کام کرنے کا لائسنس دیا گیا ہو؛

(k) لائسنسنگ اتھارٹی سے مراد وہ کمیٹی ہے جو کلکٹر آف کسٹمز ہیڈکوارٹرز (ایکسپورٹس IOCO-)، کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، کراچی اور کلکٹر آف کسٹمز JIAP، کراچی پر مشتمل ہو؛

(l) "master bill of lading" سے مراد وہ دستاویز ہے جو کیریئر (یعنی شپنگ لائن یا ایئرلائن) کی طرف سے شپر یا فریٹ فارورڈر کو جاری کی جاتی ہے، جو کہ مال کے نقل و حمل کا معاہدہ ہوتی ہے اور پوری شپمنٹ (جس میں تمام انفرادی کنسائنمنٹس شامل ہوں) کو محیط ہوتی ہے؛

.1208 **اطلاق:** (1) کوئی بھی شخص فریٹ فارورڈر کے طور پر کام نہیں کرے گا جب تک کہ وہ ان قواعد کے تحت لائسنس یافتہ نہ ہو۔

(2) وہ شخص جو فریٹ فارورڈر کا لائسنس حاصل کرنا چاہے، اسے فارم A- کے مطابق لائسنسنگ اتھارٹی کو ایک درخواست دینی ہوگی، جس کے ساتھ درج ذیل دستاویزات اور خزانے کے چالان کی ایک نقل منسلک ہو، جو کہ کلکٹر آف کسٹمز کے حق میں پانچ ہزار روپے کی ناقابلِ واپسی درخواست پر اسیسنگ فیس کی ادائیگی کا ثبوت ہو۔ یعنی:

(a) نیشنل ٹیکس نمبر National Tax Number (NTN)؛

(b) شناختی کارڈ (CNIC) کی کاپی (اگر ایک مالک ہو)، یا شراکت داری کے معاہدے کی رجسٹر شدہ نقل بمعہ تمام شرکاء کے شناختی کارڈز (اگر شراکت داری ہو)، یا پھر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے جاری شدہ سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن، فارم 29، فارم A یا A 3 (اگر کمپنی، لمیٹڈ لائبیلٹی پارٹنرشپ، یا پرائیویٹ لمیٹڈ ہو) جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے؛

(c)**فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن** کی طرف سے جاری کردہ **کارآمد رکنیت کا سرٹیفکیٹ** جو **ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ،2013 (II of 2013)** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ہو؛ اور

(d)مالک(اگر واحد ملکیت ہو)، تمام شرکاء(اگر پارٹنر شپ ہو)، اور تمام ڈائریکٹرز (اگر کمپنی ہو) کی **4عدد پاسپورٹ سائز تصاویر**۔

.1209 درخواست دینے کے لیے اہلیت

درخواست دہندہ **لائسنسنگ اتھارٹی** کو درخواست دینے کا اہل ہو گا، بشرطیکہ وہ درج ذیل شرائط پر پورا اُترتا ہو:

(a)**پاکستان کا شہری** ہو، اور / یا ایسا قانونی ادارہ ہو جو پاکستان کے متعلقہ قوانین کے تحت **رجسٹرڈ** ہو؛

(b)درخواست جمع کروانے کے وقت اس کی **عمر 18 سال سے کم نہ** ہو؛

(c)**فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن** کی طرف سے جاری کردہ **کارآمد رکنیت سرٹیفکیٹ** رکھتا ہو، جیسا کہ **ٹریڈ آرگنائزیشنز ایکٹ،2013 (II of 2013)** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں بیان کیا گیا ہے؛ اور

(d)شپر / کیریئر کی تحریری ہدایت پر (**انشورنس کوریج** کی موجودگی کو ظاہر کرتا ہو۔

.1210 لائسنس کی منظوری: (1)درخواست موصول ہونے پر، **لائسنسنگ اتھارٹی** درج ذیل شرائط کی تکمیل کی صورت میں **لائسنس جاری** کرے گی، یعنی:

(a)درخواست دہندہ ان **قواعد** کے تحت لائسنس جاری کرنے کی تمام **شرائط پوری** کرتا ہو؛

(b)درخواست دہندہ ایک کسٹمز اسٹیشن پر کام کرنے کے لیے **دو لاکھ روپے** اور ایک سے زائد کسٹمز اسٹیشنز پر کام کرنے کے لیے **پانچ لاکھ روپے** بطور **سیکورٹی ڈپازٹ** جمع کروائے، جو کہ **ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس** کی صورت میں ہوں اور **کلکٹر آف کسٹمز** کے نام گروی رکھے گئے ہوں؛

(c)درخواست دہندہ ایک **بانڈ** پر دستخط کرے تاکہ **کسٹمز قوانین وضوابط** پر **خوش اسلوبی** سے عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔

(2)**کلکٹر آف کسٹمز ہیڈکوارٹرز (ایکسپورٹس IOCO-)** درخواستیں وصول کرنے، ان کی پروسیسنگ اور **فریٹ فارورڈرز کا ریکارڈ** رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

.1211 لائسنس اور اس کی شرائط: (1)**لائسنسنگ اتھارٹی**، قاعدہ **1209** میں دی گئی تمام شرائط پوری ہونے پر، دو سال کے لیے ابتدائی طور پر ایک **ناقابلِ منتقلی لائسنس** جاری کر سکتی ہے، جو ہر دو سال بعد درج ذیل شرائط کے ساتھ **تجدید** کے قابل ہو گا، یعنی:

(a)لائسنس **منتقل یا ذیلی کرایہ پر** نہیں دیا جا سکتا، اور کسی **لائسنس یافتہ** فرد یا ادارے کو کمپنی، ملکیت یا فرم کی ساخت میں **تبدیلی** کی اجازت نہیں ہو گی، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے؛

(b)اگر فرم کی حیثیت **ملکیت** سے **شراکت داری یا کمپنی** میں تبدیل کی جائے، تو نئے **شریک یا مالک** کی جانب سے **نوٹری پبلک** سے **تصدیق شدہ شراکت داری معاہدہ** اور ساتھ ہی **انٹرویو یا ٹیسٹ** (یا دونوں) کامیابی سے مکمل کرنا لازم ہو گا، جو کہ لائسنسنگ اتھارٹی یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے لیا جائے گا؛

(c)اگر کوئی **شریک ریٹائر** ہوتا ہے تو اس صورت میں **اضافی تحریری حلف نامہ** جمع کروانا ہو گا کہ موجودہ شریک ماضی اور **مستقبل** کی تمام سرگرمیوں کا **ذمہ دار** ہو گا اور کمپنی پر واجب الادا تمام **سرکاری واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار** ہو گا، چاہے وہ ریٹائرمنٹ سے **پہلے یا بعد** میں ہوں؛

(d) اگر **شراکت داری تحلیل** کی جائے تو اس کے لیے **تحلیل نامہ اور تحریری یقین دہانی** جمع کروانا ضروری ہو گا کہ جو فرد فرم کو جاری رکھے گا وہ اس کے **تمام واجب الادا حکومتی واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا؛**

(e) اگر فرم کی حیثیت **ملکیت / شراکت داری سے لمیٹڈ کمپنی** میں تبدیل ہو یا کمپنی کے **ڈائریکٹرز میں تبدیلی** کی جائے، تو صرف اس صورت میں اجازت دی جائے گی اگر اس عمل کی باقاعدہ اجازت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے دی ہو۔

(f) اگر **فرد واحد کے لائسنس یافتہ** شخص کا انتقال ہو جائے، تو لائسنس اس کے **قانونی وارث** کے نام **دوبارہ جاری** کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ وہ قانون کے تحت **درکار شرائط** پوری کرتا ہو۔ نیا لائسنس یافتہ فرد اس مقصد کے لیے **نیا بانڈ** جمع کروائے گا؛ تاہم، **لائسنسنگ اتھارٹی** سیکیورٹی ڈپازٹ جو کہ مرحوم لائسنس یافتہ کے نام پر ہو، اسے نئے لائسنس یافتہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت دے سکتی ہے، بشرطیکہ اس ڈپازٹ سے متعلقہ واجبات کو ایڈجسٹ کیا جائے؛

بشرطیکہ اگر لائسنس گزشتہ **دس سال** سے کارآمد رہا ہو اور **لائسنس یافتہ کے خلاف کوئی فوجداری** کارروائی شروع یا زیر التوا نہ ہو، تو **لائسنسنگ اتھارٹی** کی جانب سے عائد کردہ اضافی شرائط کے تحت، لائسنس کو **پانچ سال** کے لیے **تجدید** کیا جا سکتا ہے؛

(g) اگر لائسنس **گم یا خراب** ہو جائے، تو لائسنس **یافتہ فرد کی تحریری درخواست** پر، **دستاویزی ثبوت** کے ساتھ، اور **پانچ ہزار روپے فیس** کی ادائیگی پر، **نقل لائسنس** جاری کیا جا سکتا ہے؛

.1212 **لائسنس کی تجدید** (1): لائسنس کی تجدید کے لیے **فارم B** کے مطابق **درخواست** لائسنس کی میعاد ختم ہونے سے **دو ماہ قبل لائسنسنگ اتھارٹی** کو دی جائے گی، جس کے ساتھ درج ذیل دستاویزات لازمی ہوں گی:

(a) **فریٹ فارورڈر** کے طور پر لین دین کرنے کا **ثبوت**؛
(b) **تجدید فیس** کی ادائیگی کا ثبوت، جو کہ **پانچ سال** کی تجدید کے لیے **دس ہزار روپے** ہو گی۔

(2) **لائسنسنگ اتھارٹی** لائسنس کی تجدید سے **انکار** کر سکتی ہے اگر:

(a) لائسنس یافتہ فرد نے **مقررہ وقت کے اندر تجدید کی درخواست نہ دی ہو؛**
(b) لائسنس یافتہ فرد **دیوالیہ یا بینک کرپٹ** ہو چکا ہے یا اس کے خلاف کسی بھی نافذ العمل قانون کے تحت **ٹیکس فراڈ یا فوجداری مقدمات** میں سزا دی جا چکی ہو۔
(c) لائسنس یافتہ فرد کو کسی مجاز عدالت یا **طبی اتھارٹی** کی جانب سے **ذہنی طور پر بیمار** قرار دیا گیا ہو؛
(d) لائسنس یافتہ فرد نے کسی **نافذ العمل قانون** بشمول **کسٹمز ایکٹ، 1969** اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی **خلاف ورزی** کی ہو؛

(e) لائسنس **یافتہ شخص** کا لائسنس اگر ان **قواعد کے تحت منسوخ** کر دیا گیا ہو؛

.1213 ۔۔لائسنس یافتہ کی جانب سے دستاویزات پر دستخط اور جمع کروانے کے لیے اجازت: لائسنس **یافتہ شخص** ہر کسٹمز اسٹیشن کے لیے زیادہ سے زیادہ تین پرمٹ ہولڈرز** کو یہ اختیار دے سکتا ہے کہ وہ اس کی جانب سے کسٹمز دستاویزات پر دستخط کریں۔

.1214۔ پرمٹس کا اجرا: (1) لائسنس یافتہ شخص فارم- C کے مطابق لائسنسنگ اتھارٹی و درخواست دے گا تا کہ ان کلرکس کے لیے کسٹمز پرمٹ جاری کیا جا سکے جنہیں اس نے کسٹمز اسٹیشن جیسے کہ کسٹمز ہاؤس، سی پورٹ، ایئرپورٹ، ریلوے اسٹیشن یا لینڈ کسٹمز اسٹیشن پر کاروباری امور سرانجام دینے کے لیے ملازم رکھا ہو۔

(2) ایسی درخواست کے ساتھ پچاس روپے کا عدالتی فیس اسٹامپ پیپر اور ہر درخواست گزار کی تین عدد پاسپورٹ سائز تصاویر منسلک کرنا ہوں گی۔

(3) وہ شخص جس کے لیے پرمٹ کی درخواست دی گئی ہو، اس کا کم از کم انٹرمیڈیٹ (انٹر) کا امتحان پاس ہونا اور اس کے پاس شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔

(4) کسٹمز پرمٹ قابلِ منتقلی نہیں ہو گا اور صرف اسی شخص کے لیے کارآمد ہو گا جس کے حق میں یہ جاری کیا گیا ہو۔

(5) کسٹمز پرمٹ ایک ہزار روپے فیس کی ادائیگی پر جاری کیا جائے گا اور یہ دو سال کے لیے مؤثر ہو گا، جب تک کہ اسے معطل یا منسوخ نہ کر دیا جائے، جیسا کہ ان قواعد کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

(6) لائسنس یافتہ شخص کو اپنے کلرک کے حق میں جاری کردہ پرمٹ کی تجدید کے لیے، اس کی میعاد ختم ہونے سے کم از کم ایک ماہ قبل درخواست دینی ہو گی، جس کے ساتھ پانچ سو روپے کی تجدید فیس منسلک ہو۔

(7) لائسنس ہولڈر پر لازم ہے کہ اگر کسی پرمٹ ہولڈر کی خدمات ختم کی جائیں تو وہ فوراً لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی کو مطلع کرے، جس کے بعد لائسنس ہولڈر متعلقہ پرمٹ کو منسوخی کے لیے اتھارٹی کے حوالے کرے گا۔

(8) لائسنسنگ اتھارٹی کسی بھی وقت کسٹمز پرمٹ کو معطل یا منسوخ کر سکتی ہے، اگر پرمٹ ہولڈر کی جانب سے کوئی بے ضابطگی، بدتمیزی، یا وہ کوئی ایسا عمل کرے جس پر لائسنس معطل یا منسوخ ہو سکتا ہو؛

(9) کسٹمز پرمٹ ہمیشہ اس شخص کے پاس موجود ہونا چاہیے جس کے لیے یہ جاری کیا گیا ہو، اور متعلقہ کسٹمز افسر کے طلب کرنے پر فوراً پیش کیا جانا چاہیے۔

(10) لائسنس یافتہ شخص اس شخص کے تمام اعمال کا ذمہ دار ہو گا جس کے پاس اس کی طرف سے جاری کردہ کسٹمز پرمٹ ہو۔

1215۔ لائسنس یافتہ کی ذمہ داریاں: (1) ایک لائسنس یافتہ شخص درج ذیل ذمہ داریاں پوری کرے گا:

(a) کارگو کے مالک اور کیریئر کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرے؛

(b) مناسب احتیاط برتے اور فریٹ فارورڈنگ خدمات کی انجام دہی میں معقول اقدامات کرے؛

(c) اشیاء کی اندرونِ ملک نقل و حمل کا بندوبست کرے، اور برآمد کنندہ / ٹرانسپورٹ کمپنیوں سے مؤثر رابطہ رکھے تا کہ اشیاء کو وقت پر بندرگاہ یا ہوائی اڈے پر پہنچایا جا سکے؛

(d) جب اشیاء کو سمندر، زمین اور / یا ہوائی راستے سے بیک وقت منزل تک پہنچانا ضروری ہو تو ایسی صورت حال میں نقل و حمل کے متنوع ذرائع کا بندوبست کرے۔

(e) برآمد کنندہ / درآمد کنندہ کی طرف سے کیریئرز کے ساتھ نقل و حمل کے کرایہ پر مذاکرات کرے؛

(f) لاگت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ضرورت پڑنے پر شپمنٹس کو یکجا کرے:

(g) برآمد کنندہ / درآمد کنندہ کی ضرورت کے مطابق اشیاء کے لیے اسٹوریج اور ویئرہاؤسنگ سہولت کا بندوبست کرے؛

(h)تمام شپمنٹ سرگرمیوں سے متعلقہ دستاویزات کی تیاری اور پروسیسنگ کرے، بشمول اپنے ائروے بل / ہاوس بل آف لیڈنگ تیار کرے۔

(i)کارگو مینی فیسٹکو co-loader کے طور پر اپ لوڈ کرے؛

(j)ڈیلیوری آرڈرز جاری کرے اور LCL ،FCL، ہوائی، سمندری، زمینی اور ریلوے شپمنٹس کا انتظام کرے؛

(k) ای-کامرس لاجسٹکس کا انتظام یا انجام دہی تھرڈ پارٹی لاجسٹکس (3PL)، فورپارٹی لاجسٹکس (4PL) (اور ففتھ پارٹی لاجسٹکس (5PL) کے طریقے یا خدمات کے تحت کرے؛

(l)اپنی خدمات کو برآمد کنندہ کی ہدایات کے مطابق، باہمی معاہدے کے تحت، اور کنسائنئر یا کنسائنی کی فراہم کردہ درست معلومات کے مطابق انجام دے۔

1216. تنازعات کے حل کا طریقہ کار: (1) کسی بھی ایسے تنازعے کے حل کے لیے جو تصفیہ طلب ہو پاکستان انٹرنیشنل فریٹ فارورڈرز ایسوسی ایشن (PIFFA) کی جانب سے ایک تنازعہ حل کرنے والی کمیٹی (Dispute Resolution Committee - DRC) تشکیل دی جائے گی۔

(2)ذیلی قاعدہ(1) کے تحت قائم کی جانے والی DRC میں ایسے نمائندگان شامل ہوں گے جن کا تعین پاکستان انٹرنیشنل فریٹ فارورڈرز ایسوسی ایشن کرے گی۔

(3)تحریری شکایت بمعہ دستاویزی ثبوت موصول ہونے پر، DRC متعلقہ فریقین کو سات دن کے اندر نوٹس جاری کرے گی، اور ان سے دس دن کے اندر جواب طلب کرے گی۔

(4)تمام جوابات موصول ہونے کے پانچ دن کے اندر سماعت طے کی جائے گی۔

(5) DRC تنازعے کو خوش اسلوبی سے حل کرے گی اور سماعت کے پندرہ دن کے اندر فیصلہ جاری کرے گی۔

(6) DRC کے ذریعے حل ہونے والے تنازعات کی رپورٹ کلکٹر آف کسٹمز ہیڈ کوارٹرز (ایکسپورٹس IOCO-) کو جمع کروائی جائے گی۔

(7)اگر شکایت کی تاریخ سے تیس دن کے اندر DRC کے ذریعے تنازعہ حل نہ ہو، تو معاملہ اپیل کے طور پر کسٹمز ڈسپیوٹ ریزولوشن کمیٹی (CDRC) کو پیش کیا جائے گا، جو درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی:

(a)کلکٹر ایکسپورٹ (ہیڈ کوارٹرز)—چیئرمین

(b)ایڈیشنل کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ)—رکن

(c)چیئرمین / رکن – PIFFA ساؤتھ زون—رکن

(d)چیئرمین / رکن – PIFFA نارتھ زون—رکن

(8) CDRC کی میٹنگ کسٹمز ہاؤس، کراچی میں منعقد کی جائے گی تاکہ فریقین کی سماعت کی جا سکے، اور جہاں ضروری ہو، آن لائن سماعت بھی کی جاسکتی ہے بشرطیکہ اس کی تحریری وجہ درج ہو۔

(9)نوٹس، سماعت، کارروائی اور فیصلوں کے حوالے سے CDRC وہی مدتیں اپنائے گی جو DRC پر لاگو ہیں۔

(10)ذیلی قاعدہ (8) کے تحت قائم CDRC اپیل پر حکم پڑھ کر سنائے گی۔

(11)اگر کوئی فریق اپیل کے فیصلے سے مطمئن نہ ہو تو قاعدہ (10) کے تحت، تو وہ مجاز عدالت میں نافذ العمل قوانین کے مطابق اس فیصلے کو چیلنج کر سکتا ہے۔

(12)اگر کوئی فریٹ فارورڈر یا لائسنس یافتہ فرد لائسنسنگ اتھارٹی کی جانب سے لائسنس دینے سے انکار، لائسنس کی منسوخی یا معطلی سے متاثر ہو، تو وہ فارم D- کے مطابق اپیل دائر کر سکتا ہے، جس کے ساتھ:

- متنازعہ حکم کی ایک نقل، اور
- اپیل کی وجوہات شامل ہوں۔

یہ اپیل چیف کلکٹر آف کسٹمز (ایکسپورٹس IOCO-) کے پاس ایسے فیصلے یا حکم کے جاری ہونے کے ساٹھ (60) دن کے اندر دائر کی جا سکتی ہے۔

.1217 لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی: (1) لائسنسنگ اتھارٹی کسی بھی فریٹ فارورڈر کا لائسنس یا پرمٹ درج ذیل وجوہات کی بنا پر منسوخ یا معطل کر سکتی ہے:

(a) اگر لائسنس یافتہ شخص نے کسی بھی لائسنس یا پرمٹ کی درخواست یا کسٹمز کے پاس جمع کردہ رپورٹ میں کوئی ایسا بیان دیا ہو جو اس وقت کی صورتحال کے مطابق جھوٹا یا گمراہ کن ہو، یا کسی اہم حقیقت کو بیان نہ کیا ہو؛

(b) اگر لائسنس یافتہ شخص کبھی بھی چوری، ڈاکہ، رہزنی، بلیک میلنگ، جعل سازی، نقلی سازی، دھوکہ دہی، سازش، خرد برد، غلط استعمال یا فنڈز کی غیر قانونی منتقلی جیسے جرائم میں سزا یافتہ ہو؛

(c) اگر لائسنس یافتہ شخص جان بوجھ کر ایسے کسی فرد کو ملازم رکھا ہوا ہو جو (b) شق میں بیان کردہ جرائم میں سزا یافتہ ہو؛

(d) اگر لائسنس یافتہ شخص نے اپنے فریٹ فارورڈنگ کاروبار میں دھوکہ دینے کی نیت سے جان بوجھ کر کسی کلائنٹ یا ممکنہ کلائنٹ کو گمراہ یا دھمکایا ہو؛

(e) اگر لائسنس یافتہ شخص نے ان قواعد، قوانین، نوٹیفیکیشنز، ہدایات یا احکامات کی خلاف ورزی کی ہو جو ان قواعد کے تحت جاری کیے گئے ہوں؛

(f) اگر لائسنس یافتہ شخص نے کسی فرد، فرم یا کمپنی کو ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے میں مدد یا معاونت فراہم کی ہو؛

(g) اگر لائسنس یافتہ شخص غفلت یا نااہلی کا مظاہرہ کرے؛

(h) اگر لائسنس یافتہ شخص نے کسٹمز ہاؤس، کسٹمز اسٹیشن، بندرگاہ یا ہوائی اڈے پر کسی ملازم پر اثرانداز ہونے کی کوشش کی ہو، جیسے کہ زور زبردستی، دھمکی، رشوت، یا کوئی خاص ترغیب یا تحفہ دینا؛

(i) اگر لائسنس یافتہ شخص کی ماضی کی کارکردگی اطمینان بخش نہ رہی ہو یا وہ کسٹمز کے ساتھ دیانتدار نہ رہا ہو؛

(2) اگر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت لائسنس منسوخ کیا جاتا ہے تو، لائسنسنگ اتھارٹی شوکاز نوٹس جاری کرنے کے بعد، لائسنس یافتہ شخص کی جمع کردہ سیکورٹی کو مکمل یا جزوی طور پر ضبط کر سکتی ہے تاکہ کسی بھی باقی واجبات کو پورا کیا جا سکے۔ تاہم اگر سیکورٹی ضبط نہ کی جائے، تو وہ لائسنس کی منسوخی یا رضاکارانہ واپسی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر متعلقہ شخص کو واپس کر دی جائے گی۔

(3) اگر کسی صورت میں **فوری کارروائی ضروری** ہو تو، لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس یافتہ کا لائسنس **فی الفور معطل** کر سکتی ہے، بشرطیکہ کارروائی سے **قبل تحریری طور پر وجوہات** درج کی جائیں اور بعد میں قواعد کے مطابق حتمی کارروائی کی جائے۔

(4) (4)لائسنس فوری طور پر منسوخ سمجھا جائے گا اگر لائسنس ہولڈر:

(a)عدالت کی جانب سے دیوالیہ قرار دیا جائے یا مجرم ٹھہرایا جائے؛

(b) آخری تجدید کے بعد تین سال کے اندر لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست نہ دے؛

(c)لائسنس کی منسوخی کے لیے درخواست جمع کرائے؛

(d) (PIFFA) کی رکنیت کی تجدید نہ کرے؛ اور

(e) (PIFFA) کی ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے رکنیت منسوخ یا معطل کی جائے۔

1218۔ **تربیت اور صلاحیت میں اضافہ:** فریٹ فارورڈنگ ایجنٹس کے لیے لازم ہو گا کہ وہ کسٹمز اکیڈمی آف پاکستان سے سالانہ لازمی تربیتی پروگرام میں شرکت کریں۔ پاکستان کسٹمز اکیڈمی یہ تربیت پاکستان انٹرنیشنل فریٹ فارورڈرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے انجام دے گی۔ کسی معقول وجہ کے بغیر لازمی تربیت میں شرکت نہ کرنے پر لائسنس معطل کیا جا سکتا ہے۔

1219۔ **عبوری شق:** وہ فریٹ فارورڈرز جو ان قواعد کے نفاذ کے وقت پہلے سے کام کر رہے ہوں، ان قواعد کے تحت لائسنس حاصل کرنے کے لیے اس نوٹیفکیشن کے چھ (6) ماہ کے اندر درخواست دیں گے۔

1220۔ **عدم تعمیل پر جرمانہ:** کوئی بھی لائسنس ہولڈر جو ان قواعد کی خلاف ورزی کرے گا، وہ کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت مقررہ سزاؤں کا مستحق ہو گا اور اس کا لائسنس اور WeBOC ID معطل یا منسوخ ہو سکتا ہے۔

1221۔ **ملٹی موڈل لائسنسنگ قواعد:** یہ قواعد ملٹی موڈل فریٹ فارورڈنگ کے شعبے پر بھی لاگو ہوں گے۔

Form-A

[قاعدہ 1208 دیکھئے]

فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست

بخدمت

لائسنسنگ اتھارٹی

عنوان: فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست

محترم / محترمہ،

مَیں، زیر دستخطی، فریٹ فارورڈرز (ملٹی موڈل) لائسنسنگ رولز کے تحت فریٹ فارورڈر لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست گزار ہوں۔ برائے مہربانی درج ذیل تفصیلات ملاحظہ فرمائیں:

1. درخواست دہندہ کا نام (فرد / کمپنی / فرم):
2. قانونی حیثیت کی نوعیت:
   (ملکیت / شراکت داری / کمپنی)
3. رجسٹریشن کی تفصیلات:

- این ٹی این نمبر:
- ایس ٹی آر این (اگر قابل اطلاق ہو):
- شناختی کارڈ نمبر (افراد / شرکاء کے لیے):

4. کاروباری پتہ:
   فون نمبر:
   ای میل:

5. رکنیت کا قابلِ قبول ثبوت:
6. (فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن، جیسے کہ PIFFA، کی رکنیت کا سرٹیفکیٹ) لف ہے:[]ہاں[]نہیں
7. تعلیمی قابلیت (افراد / شرکاء / ڈائریکٹرز کے لیے):
8. فریٹ فارورڈنگ میں تجربہ (اگر کوئی ہو):
9. ٹریژری چالان نمبر اور تاریخ:

مبلغ_________روپے بذریعہ چالان نمبر_________مورخہ_________کو جمع کرائے گئے

10. سیکیورٹی ڈپازٹ (منظوری کے بعد):
    [ ] روپے 200,000 برائے ایک کسٹمز اسٹیشن
    [ ] روپے 500,000 برائے ملک گیر آپریشن
11. انشورنس کوریج کا ثبوت:
    لف ہے:[]ہاں[]نہیں
12. دیگر منسلکات:

شناختی کارڈ کی نقل / شراکت داری کا معاہدہ / SECP دستاویزات (Form 29، 3A / Form A) کی نقل

- چار(4)عدد پاسپورٹ سائز تصاویر

اعلان:

میں اس بات کا اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ اوپر فراہم کردہ تمام معلومات میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق درست اور مکمل ہیں، اور میں کسٹمز ایکٹ 1969 اور اس کے تحت بنائے گئے تمام قواعد وضوابط کی پابندی کروں گا/گی۔

تاریخ:----------

مقام:------------

درخواست گزار کے دستخط:--------------

نام:---------------

عہدہ: --------------

فارم-B

[قاعدہ 1212 دیکھئے]

درخواست برائے فریٹ فارورڈر لائسنس کی تجدید

بخدمت:

لائسنسنگ اتھارٹی

موضوع:

فریٹ فارورڈر لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست

محترم،

میں، دستخط کنندہ، اپنے فریٹ فارورڈر لائسنس نمبر ________ جو کہ مورخہ ________ کو جاری ہوا اور مورخہ ________ کو ختم ہو رہا ہے، کی تجدید کے لیے درخواست دیتا/دیتی ہوں۔

درج ذیل دستاویزات/معلومات پیش کی جا رہی ہیں:

1. **فریٹ فارورڈنگ سرگرمیوں کا ثبوت:**

(معاہدے، بل آف لیڈنگ، ڈیلیوری آرڈرز وغیرہ منسلک کریں)

2. ادائیگی کا ثبوت:

ٹریژری چالان نمبر__________ :

تاریخ__________ :

مبلغ: 10,000 روپے (بطور تجدید فیس)

3.فریٹ فارورڈر ایسوسی ایشن) مثلاً (PIFFA کی جاری رکنیت کا ثبوت:

لف ہے :[ہاں / نہیں]

4.قانونی حیثیت میں کوئی تبدیلی:

اگر ہاں، تفصیل درج کریں:

(اگر قابل اطلاق ہو تو SECP کی منظوری اور دیگر متعلقہ دستاویزات منسلک کریں)

5.اعلان:

میں اس بات کا اعلان کرتا / کرتی ہوں کہ مذکورہ معلومات درست ہیں اور میں فریٹ فارورڈر لائسنس نمبر________ کے تحت کسٹمز ایکٹ، 1969 اور اس کے تحت بنائے گئے تمام قواعد و ضوابط کی مکمل پابندی کروں گا / گی۔

فارم C-

[دیکھئے قاعدہ 1214]

درخواست برائے کسٹمز پرمٹ برائے کلرک / ملازم

جناب

لائسنسنگ اتھارٹی

عنوان: درخواست برائے کسٹمز پرمٹ برائے کلرک / ملازم

جناب عالی!

میں، زیر دستخطی، نیچے دیئے گئے لائسنس یافتہ ادارے / فریٹ فارورڈر میسرز __________ نام درج کریں)
لائسنس نمبر__________ کی جانب سے، درج ذیل کلرک / ملازم کے لیے کسٹمز ہاؤس / بندرگاہ / ہوائی اڈے / ریلوے اسٹیشن پر کاروباری لین دین کے لیے کسٹمز پرمٹ کے اجرا کی درخواست کرتا ہوں:

1. ملازم کا نام__________________ :

2. والد کا نام__________________ :

3. قومی شناختی کارڈ نمبر__________________ :

4. تاریخ پیدائش__________________ :

5. تعلیمی قابلیت__________________ :

(کم از کم: انٹر میڈیٹ / ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ)

6. **رہائشی پتہ:**

7. **کمپنی میں عہدہ:**

8. **انجام دی جانے والی ذمہ داریوں کی نوعیت:**

9. **پاسپورٹ سائز تصاویر منسلک:**

[✔]ہاں)   تین تصاویر لف ہیں)

10. **عدالتی فیس اسٹامپ (روپے 50) چسپاں کی گئی:**

[✔]ہاں

11. **اعلان:**

12. میں اِس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا ملازم نیک کردار اور دیانت دار ہے، مطلوبہ قابلیت کا حامل ہے، اور ہم اُسے کسٹمز ہاؤس / بندرگاہ / ہوائی اڈے / ریلوے اسٹیشن پر کاروباری لین دین کے لیے نامزد کر رہے ہیں۔

میں مذکورہ ملازم کے تمام افعال اور طرزِ عمل کی مکمل ذمہ داری قبول کرتا ہوں۔

13. تاریخ__________ :

مقام__________ :

14. لائسنس یافتہ / مجاز دستخط کنندہ کے دستخط__________________ :

نام__________________ :

عہدہ__________________ :

مہر__________________ :

فارم D-
[دیکھئے قاعدہ 1219]

اپیل کا فارم

بخدمت
چیف کلکٹر آف کسٹمز (ایکسپورٹ اینڈ IOCO)
کسٹمز ہاوس
کراچی

عنوان: لائسنسنگ اتھارٹی کے حکم کے خلاف اپیل

جناب عالی!

میں زیر دستخطی، فریٹ فارورڈرز (ملٹی موڈل) لائسنسنگ رولز کے سیکشن [سیکشن درج کریں] کے تحت، لائسنسنگ اتھارٹی کے مورخہ ___________ کو جاری کردہ فیصلے / حکم کے خلاف اپیل دائر کر رہا ہوں۔

اپیل کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

1. **اپیل کنندہ کا نام (لائسنس ہولڈر / درخواست گزار):**
2. **لائسنس / پرمٹ نمبر (اگر کوئی ہو):**
3. **چیلنج شدہ حکم کی تاریخ:**
4. **اپیل کی وجوہات:**
(اگر ضروری ہو تو علیحدہ شیٹ منسلک کریں)
5. **دادرسی کی استدعا:**
6. **منسلکات:**
   - چیلنج شدہ حکم کی نقل
   - معاون دستاویزات

7. اعلان:

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اوپر بیان کردہ تمام معلومات میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق درست ہیں۔

تاریخ__________________ :

مقام__________________ :

اپیل کنندہ کے دستخط__________________ :

نام__________________ :

عہدہ__________________ :

(چوہدری رضوان بشیر بھٹی)

سیکرٹری (لا اینڈ پروسیجر)